Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659

مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659
0333-6444659

سؤال: عرض خدمت ہے کہ میرے بیٹی کی ساس صاحبہ کے رشتہ دار بوہری مسلک سے تعلق رکھتے ہیں میرے بیٹے کے سسر صاحب مرحوم نے بوہری گھرانے میں شادی کی تھی ان کے گھر میں بوہری مسلک کے عقائد پر عمل کرتے نہیں دیکھا گیا ہے۔ میرے بیٹے کی ساس کی بہن کا بیٹا جو کہ بوہری مسلک پر عمل پیرا ہے اور اس کا پورا گھرانہ بوہری مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔

آج کل یہ بوہری نوجوان یوگانڈا سے پاکستان مذکورہ بالا فقہ حنفی مسلک کے گھرانے میں آکر مقیم ہے تقریباً2 ماقیام کا ارادہ سے یوگانڈا سے پاکستان آیا ہے۔ اس نوجوان سے اس کی مذکورہ خالہ کی شادی شدہ بہن اور اس کے خالہ زاد بھائی کی اہلیہ نا محرم رشتہ سے پردہ اور حجاب جس طرح کرنا بتایا گیا ہے یہ کچھ نہیں عمل کر رہا ہے۔ بلکہ مخلوط محفل کی صورت میں سب اکٹھے بیٹھے ہیں۔

2020 میں میرے بیٹے کی ساس صاحبہ کی بوہری مسلک کی بہن، بہنوئی اور انکا بیٹا پاکستان تشریف لائے تھے۔ مذکورہ گھرانے کے سب لوگوں کو میرے بیٹے کے گھر قیام کرایا گیا تھا۔ میرے بیٹے کو اور مجھے اس وقت تک بوہری مسلک کے بارے میں علم نہیں تھا۔ بوہری مسلک کے گھرانے میں دعوت ولیمہ میں شرکت کے بارے سوال کسی نے معلوم کیا تھا جواب میں مفتی صاحب نے ولیمہ کی تقریب میں شراکت سے منع کر دیا تھا۔

میری آپ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ میری اس تحریر کے بارے میں آگاہی عطا فرمائیں تا کہ آپ کی جانب سے مذہبی اور شرعی آگاہی کو حاصل کر کے کسی بھی قسم کی خرابی سے بچا جا سکے۔ امید کرتا ہوں کہ اپنے قیمتی لمحامیں سے کچھ لمحات میری تحریر پر نظر کرم فرما کر مشکور فرمائیں گے۔ بوہری مسلک کے خاندان سے تعلقات اور بوہری فرد کا کسی بھی مسلک کے مسلمان کے گھر میں قیام کرنا کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداومصلیاومسلما

بوہری فرقہ اپنے باطل نظریات اور عقائد کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں، ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنا، رشتہ داریاں قائم کرنا، میل جول رکھنا، ان کے ساتھ مسلمانوں جیسے تعلقات، ہمدردی اور محبت رکھنا شرعاً ناجائز ہے۔ مسلمان عورت کا نامحرم مسلمان مردوں کے ساتھ اختلاط اور بے حجابہ گفتگو بھی جائز نہیں چہ جائیکہ ایک غیر مسلم اجنبی اور نامحرم مرد کے ساتھ اختلاط کرنا بطریق اولیٰ ناجائز اور غلط ہے، ان تمام امور سے اجتناب ضروری ہے۔

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاوی میں ہے:

واضح رہے کہ بوہری بہت سارے بنیادی عقائد میں مسلمانوں سے الگ اپنے منفرد نظریات رکھتے ہیں، ذیل میں بطورِ مثال ان کے چند عقائد درج کیے جاتے ہیں:

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

1۔ توحید:

مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کے بہت سارے صفات ہیں، مگر اس کی ذات کی طرح صفات میں بھی کوئی اس کا شریک نہیں ہے، اور بوہری فرقے کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، مگر وہ کسی صفت یا نعت سے موصوف و منعوت نہیں ہے، اسے کسی صفت کے ساتھ موصوف کرنا گویا ان کی ذات میں کثرت پیدا کرنا ہے، مثلاً اگر ہم اسے قادر کہیں تو لفظ قادر یہ چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ قدرت اور مقدور علیہ کا بھی تصور ہو، یہی حالت تمام صفات کی ہے، ایک چیز ثابت کرنے سے دوسری دو چیزیں بھی اس کے ساتھ شریک ہو جاتی ہیں، لہٰذا تمام صفات حقیقت میں اس مبدع اول پر واقع ہوتی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا کیا، اور اس کا دوسرا نام عقلِ اول ہے، جب کہ عالمِ جسمانی میں یہ صفات امام پر صادق آتی ہیں، کیوں کہ وہ عقلِ اول کے مقابل قائم ہے۔

2۔3۔ رسالت و ختم نبوت:

بوہری انبیاء کو نطقاء کہتے ہیں، ان کے ہاں ہر ناطق ایک مستقر امام کا نائب اور قائم مقام ہوتا ہے جسے صامت کہا جاتا ہے، اور نطقاء کے کل سات ادوار ہیں، نبی کے ناطق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا فرض صرف اللہ تعالیٰ کی شریعت کا اظہار ہوتا ہے، جب کہ باطن کی ذمہ داری صامت کی ہوتی ہے، اور ہر صامت کو سابقہ شریعت منسوخ کرنے کا اختیار ہوتا ہے، چنانچہ ساتویں صامت محمد بن اسماعیل بن جعفر صادق ہیں، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی ظاہری شریعت کو معطل کیا اور باطن کو کشف کیا، یہی ساتویں وصی اور رسول ہیں، اور یوم آخر میں قائم القیامہ ہیں، یوں یہ فرقہ عقیدہ ختم نبوت کا بھی منکر ٹھہرا۔

4۔ کلمہ:

مسلمانوں کا کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہے جب کہ بوہریوں کا کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مولانا علی ولی اللہ وصی رسول اللہ" ہے۔

5۔ عقیدہ امامت:

امام معصوم ہوتا ہے، اس سے خطا سرزد نہیں ہو سکتی، امام علمِ خدا کا خازن اور علم نبوت کا وارث ہوتا ہے، ائمہ کو شریعت میں ترمیم و تنسیخ کا اختیار ہوتا ہے، قرآن میں باری تعالیٰ کی جو صفات وارد ہوئی ہیں ان سے حقیقت میں ائمہ موصوف مراد ہیں۔

(ملخص از تاریخ فاطمیین مصر، ص538 تا568، ط: دار الطبع حیدر آباد دکن)

ان بنیادی عقائد کے علاوہ یہ لوگ اعلانیہ سود لیتے ہیں، دیوالی کے موقع پر روشنی کرتے ہیں، مسجد، قبرستان جماعت خانہ وغیرہ سب ان کے مسلمانوں سے علیحدہ ہیں، اذان میں "اشهد ان محمدا رسول اللہ" کے بعد (اشهد ان مولا علیا ولی اللہ) کے اضافے کو ضروری سمجھتے ہیں۔

(اسماعیلیہ، ص123، ط: الرحیم اکیڈمی)

مذکورہ باطل، شرکیہ اور کفریہ عقائد کی وجہ سے بوہری فرقہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس بی ۱۱، میٹرو ول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

اس وجہ سے کسی سنی لڑکے / لڑکی کا بوہری لڑکے / لڑکی سے نکاح کرنا شرعًا درست نہیں ہے، لہٰذا سائل کی بیٹی کا نکاح مذکورہ بوہری لڑکے سے منعقد ہی نہیں ہوا، مسلمان لڑکی پر ضروری ہے کہ فورًا الگ ہو جائے اور اب تک جو گناہ ہوا ہے اس سے توبہ و استغفار کرے، اور اس عقد سے جو اولاد ہوگی اس کا نسب بوہری لڑکے سے ثابت نہیں ہوگا، البتہ ماں کے تابع ہو کر مسلمان شمار ہوگا، اب اگر لڑکی کسی اور جگہ نکاح کرنا چاہے تو شرعًا کر سکتی ہے، البتہ قانونی تحفظ حاصل کرنے کے لیے دوسری جگہ نکاح کرنے سے پہلے عدالت سے خلع حاصل کر لے، تاکہ پولیس تنگ نہ کرے، اس میں بوہری لڑکے کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے، یکطرفہ خلع بھی کافی ہے۔

(بوہری فرقے کے عقائد اور بوہری لڑکے سے سنی لڑکی کے نکاح اور اولاد کے نسب کا حکم فتویٰ نمبر: 144305100477)

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند کے فتاوی میں ہے:

بوہرہ فرقہ اپنے عقائد کفریہ کی بناپر کافر و مرتد اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے؛ اس سلسلے میں بعض لوگوں کی بات درست ہے، مسلمان ہونے کے لیے صرف نماز پڑھ لینا یا حج کر لینا کافی نہیں بلکہ اسلام لانے کے بعد ضروریاتِ دین کو تسلیم کرنا بھی ضروری ہے اور عقائد کفریہ و شرکیہ سے براءت ضروری ہے، ان کے بنیادی عقائد درج ذیل ہیں: (۱) اس جماعت کے بانی محمد برہان الدین طیب کی نسل میں برابر امامت کا سلسلہ چل رہا ہے، اگرچہ امام طیب خود غائب ہیں مگر وہ داعی کو برابر ہدایات دیتے رہتے ہیں اور اماموں کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے کہ ائمہ کرام اللہ تعالیٰ کا نور، مفترض الطاعۃ اور معصوم ہوتے ہیں، دنیا و آخرت ان کی ملکیت میں ہے جس کو چاہیں دیدیں اور جس چیز کو چاہیں حلال کر دیں اور جس چیز کو چاہیں حرام کر دیں۔ ظاہر ہے کہ دنیا و آخرت کے خزائن کا مالک ہونا حلال و حرام کرنا یہ اللہ رب العزت کی صفت ہے، غیر اللہ کے لیے اس کو ثابت کرنا شرک ہے۔ (۲) سود لینا جائز ہے۔ (۳) دیوالی (مندر سوار) پر بھی وہ روشنی کرتے ہیں۔ (۴) مسجد، جماعت خانہ، قبرستان سب ان کا جدا ہے۔ (۵) کلمہ میں اضافہ اس طرح کرتے ہیں لا إلہ إلا اللہ محمد رسول اللہ مولا علي ولي اللہ وصي رسول اللہ۔ (۶ اذان میں "اشہد ان محمدا رسول اللہ" کے بعد "اشہد أن مولا علیا ولی اللہ" اور حی "علی الفلاح" کے بعد "حی علی خیر العمل محمد و علی خیر البشر و عشرتہا علی خیر العمل" کا اضافہ ضروری سمجھتے ہیں۔ ان عقائد کی بناپر جن میں بعض کفریہ و شرکیہ ہیں، یہ فرقہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

(بوہرہ فرقہ کے لوگ مسلمان ہیں یا نہیں؟ ان کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟ جواب نمبر: 64076)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

10 جمادی الثانیہ 1447ھ / 2 دسمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 501